پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کنیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

جلد نمبر ۱۵
شمارہ نمبر ۲

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار



سلطان کالونی میں ایک ماں بیٹے کی ہلاکت پر گریہ کناں ہے

سندھ کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے ڈاکٹر اسرار احمد کی تین نکاتی تجاویز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نیو یارک میں پاکستانیوں کے لئے ٹیلی ویژن کا نیا پروگرام

[illegible]

غوث علی شاہ ہی سندھ کے وزیراعلیٰ رہیں گے وزیراعظم جونیجو

ہوٹیہ میں بعض تبدیلیاں ضرور ہوں گی۔ کراچی کے واقعات پر ہم نے صلاح و مشورہ اور مقامی حکام سے تبادلہ خیال کیا ہے۔ چند روز میں نتائج آپ کے سامنے آجائیں گے



نماز جمعہ کے اجتماع میں کراچی میں امن و امان کے لئے دعائیں مانگی جا رہی ہیں

[illegible]

کراچی سے تعلق رکھنے والے سابق وفاقی وزیر نے آپریشن کلین اپ کا راز فاش کر دیا





چاندنی چوک پولیس فائرنگ میں جاں بحق ہونے والے دولہے کے ...

[illegible]

سانحہ کراچی کے بعد ضیاء الحق کو حکومت کرنے کا حق نہیں اصغر خان

[illegible]

[illegible]

کراچی، لاہور اور کوئٹہ کے واقعات اندرونی خلفشار کا نتیجہ ہیں چوہدری رحمت الٰہی

افغان مہاجرین کو بدنام کرنے کی سازشوں سے عوام کو آگاہ کیا جائے

[illegible]



[illegible]

قبل از وقت انتخابات کا کوئی جواز نہیں وزیر اعظم جونیجو

موجودہ حکومت نے جمہوریت اور سیاسی جماعتی آزادی دی ہے قوم کو بکنے نہیں دیا ۔ جماعت کا کردار ہے مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی سے خطاب

حکومت کا انحصار نوکر شاہی پر نہیں مسلم لیگ کارکنوں پر ہے

جمہوریت کا نعرہ لگانے والوں کے وعدے کیا ہیں ؟ رشوت خوروں کی نشاندہی کی جائے

اسلام آباد — [illegible]

[illegible]

مجھے بے ہوشی کی حالت میں ایف آئی آر پر دستخط کرائے گئے ۔ باسط سرفراز نواز

[illegible]

کھلا خط

لوگو !
کچھ سنا تم نے ؟
دسمبر کے پہلے عشرے میں غیر قانونی اسلحہ جمع کرنے والے اور منشیات کا کاروبار کرنے والوں نے
نہتے ، بے گناہ ، معصوم اور حالات کے مارے ہوئے لوگوں پر
جنہیں عوام الناس مہاجر کے نام سے یاد کرتے ہیں
جنگلی درندوں کی طرح حملہ کیا ۔
گھروں میں گھس کر مسلمان عورتوں کی بے حرمتی کی ،
مردوں کے پیٹ میں چاقو اتار دیے ،
گھروں میں آگ لگا دی ۔
اور
جب جلتے ہوئے گھروں سے بچے نکل کر بھاگے تو ان کو پکڑ کر پھر وہی آگ میں پھینک دیا ۔

پڑوسی ملک ہندوستان اور دوسرے غیر اسلامی ممالک میں اگر مسلمانوں پر ظلم ہوتا ہے تو ہم اس کے خلاف اندرون اور بیرون وطن آواز اٹھاتے ہیں ۔
اب کیا ہم اپنے ہی بھائیوں کے خلاف آواز نکالیں کہ مسلمان ، مسلمان کو قتل کر رہا ہے ؟

حالیہ ہنگاموں کا جائزہ لیں تو پتہ چلتا ہے کہ یہ ایک دن کی پیداوار نہیں بلکہ وہی فتنے کو پلنے اور بڑھنے میں وقت لگا ہے اور حکومت کا ایک طبقہ اس میں شامل رہا ہے ۔

جنرل ضیاء صاحب !
خواہ اپنی نظر میں آپ کتنے ہی بے قصور کیوں نہ ہوں ، واقعات شہادت دیتے ہیں کہ ان سے آپ کا تعلق رہا ہے ۔
جو حکومت ان انسانیت سوز واقعات سے چشم پوشی کرے ، ہم اس کے حکمرانوں اور کارندوں کے لیے تو اب دعا بھی نہیں کر سکتے ۔
بلکہ
ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسی پولیس پر
ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسی فوج پر

ہم لعنت بھیجتے ہیں ایسے نوکر شاہی اور حکومت کے کارندوں پر
اور سب سے بڑی لعنت ہے وزیر اعظم جونیجو اور جنرل ضیاء پر !

اے حکمرانو !
اب اللہ کی پکڑ سے تم نہیں بچ سکو گے ۔
اپنی آخرت تم نے خراب کر لی
اور دنیا میں بھی اپنے کرتوت کا مزہ چکھو گے ۔

جنرل ضیاء صاحب !
ذرا کتاب ماضی کے اوراق الٹیے ،
آپ کے پیشرو روؤں کے اعمال اور اس کے نتائج یاد کیجیے ۔
اللہ تعالیٰ کی طرف سے مہلت ضرور ملتی ہے لیکن جب وقت آ جاتا ہے تو کسی حکمران کو مرنا اس کی فوج بچا سکتی ہے اور نہ اس کے نوکر شاہی ۔ بلکہ یہی لوگ اپنے حاکم کی مخالفت میں اٹھ کھڑے ہوتے ہیں ۔ جیسا کہ خود آپ نے اپنے پیشرو کے ساتھ کیا ۔

ایمان کا دعویٰ کرنے والے کا کعبے میں جا کر عبادت کا ڈھونگ رچانے والے جنرل ضیاء صاحب !
آپ میں اگر ذرہ برابر بھی ایمان باقی ہے تو ہم مطالبہ کرتے ہیں کہ فوری طور پر کمشنر ، ڈی آئی جی ، ایس ایس پی اور متعلقہ فورس کے ارکان کو معزول کیا جائے اور ان غداران حکومت کے خلاف مقدمہ دائر کیا جائے اور ظالموں کو ان کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے ۔
اس کے ساتھ ساتھ متاثرہ افراد کی بستیوں میں ان کے نقصان کی تلافی کی جائے ۔ زخمیوں اور مارے جانے والوں کے پس ماندگان کو مالی امداد دی جائے اور جب تک حالات معمول پر نہ آئیں متاثرہ افراد کو بنیادی ضروریات کی تکمیل میں خاطر خواہ مدد دی جائے ۔
اور
فرسودہ بیوروکریٹ سسٹم کو ملک کی اجارہ داری سے نکال کر بہتر بنانے کی کوشش کی جائے ۔

محمد عتیق (سکاربرو)

[illegible]

امریکی شہریت کے خواہشمند افراد کی جعلی شادیاں
کرانے والے شخص اور اس کی بیوی کو قید جرمانہ کی سزا

[illegible]

لفظی لفظی

پھر وہی پتھر !

[illegible]

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ

سن لو کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ

الہلال

دنیا لہو و لعب ہے

اور یہ دنیا کی زندگی کچھ نہیں ہے مگر ایک کھیل اور دل کا بہلاوا۔ اصل زندگی کا گھر تو دار آخرت ہے، کاش یہ لوگ جانتے۔ (العنکبوت: ۶۴)

صبر کی مشکلات

رسول اکرم نے ارشاد فرمایا کہ ایک ایسا وقت آئے گا جس میں اہل دین کے لئے دین پر جمے رہنا انگارے کو ہاتھ میں پکڑنے کی طرح ہوگا۔ (ترمذی، مشکوٰۃ)



فرمانِ رسولؐ

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ جب آپ رات کو بستر پر لیٹتے تو اپنا ہاتھ رخسار مبارک کے نیچے رکھ لیتے اور اللہ تعالیٰ کے حضور یوں عرض کرتے:

(اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتا اور جیتا ہوں) اور پھر جب آپ بیدار ہوتے تو اللہ تعالیٰ کے حضور یوں عرض کرتے:

(ساری حمد و تعریف اسی اللہ کے لئے جس نے ہمیں (ایک طرح کی) موت دینے کے بعد زندہ کیا اور مرنے کے بعد اسی کی طرف لوٹنا ہے) (صحیح بخاری)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول مبارک تھا کہ سونے کا ارادہ فرماتے تو مسواک اپنے سرہانے رکھ لیتے، پھر جب بیدار ہوتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔ (مسند احمد، مستدرک حاکم)

[illegible]

جفا اور وفا کے معرکے

[illegible]



اونٹ صاحب اور اونٹ سے انصاف طلب ہے

خواب ایک تلخ حقیقت ہے۔ تپتے ہوئے ریگستان کے جھوٹے جھوٹے اونٹ بھی حقیقت ہیں ... اور یہ بھی حقیقت ہے کہ ... نہیں!

اس تصویر پر ایک بار پھر غور کیجئے ... جو چند روز قبل ہونے والی اونٹ دوڑ کی ہے۔ اس تصویر کو ظلم و ستم کی داستان کے ساتھ ... شائع ہونا چاہئے تھا ... اس تصویر کو انسانی حقوق کے ... ہونا چاہئے تھا ... مگر ایسا نہیں ہوا ... [illegible]

اس تصویر کے پیچھے مسلمان ... جب تک ان بچوں پر ظلم و ستم ختم نہیں ہوتا ... [illegible]

ان خالص شیوخ کے ہوتے ... [illegible]

[illegible]

یہ کیسی تصویر ہے ---؟

اس تصویر کو غور سے دیکھئے۔ اونٹوں کی اس دوڑ میں کمسن بچے اونٹوں پر سوار ہیں۔ ممکن ہے یہ بچے ... اور کھیل میں مصروف ہیں ... مگر افسوس کہ ایسا نہیں ہے۔ یہ بچے جو میرے اور آپ کے بچوں کی طرح ہیں ... علی، امین، یاسر، بلال ... اونٹوں پر بندھے ہوئے ہیں ... بچے کی چیخ و پکار جتنی اونچی ہوگی، اونٹ اتنی ہی تیزی سے دوڑے گا۔

یہ تصویر ... کے ریگزاروں میں ... کھیل ... جس میں تین سے پانچ سال کی عمر کے بچوں کو پاکستان سے لاکر اونٹوں کی دوڑ والے کھیل میں استعمال کیا جاتا ہے۔

یہ کھیل ... [illegible]

[illegible]

![signature: illegible]

یہ سال کیسا رہے گا؟

[illegible]

خواتین کا صفحہ

آپ کے بچے کے لئے ایک قیمتی تحفہ

ترجمہ: نزہت اسلام سید

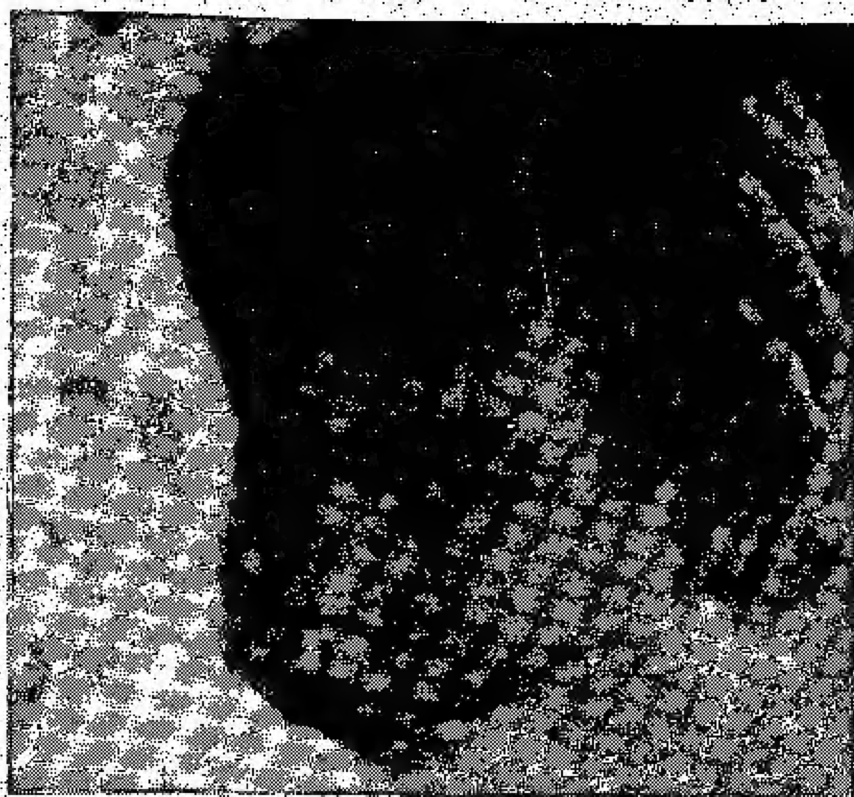
◇

ڈسمنڈ رو برٹ کو اپنی حساب کی بات پر افسوس ہے۔ یا کسی رپورٹ پر بھی استاد نہیں ملا۔ اس کے کلاس فیلوز کا خیال ہے کہ وہ ایک پسند کی اور بے وقوف لڑکا ہے وہ برٹ نے اس زیادتی کے خلاف کبھی اپنا احتجاج نہیں کیا بلکہ اسے یقین ہو گیا ہے کہ وہ درست کہتے ہیں۔ اور یہ کہ وہ کوئی کام بھی کرے گا۔ اس میں ناکام ہی رہے گا۔ پانچویں کلاس کی جینٹ انتہائی باریک آواز والی بے حد موٹی لڑکی ہے۔ اور اس کا کوئی دوست نہیں ہے سب اسے PORKY کے نام سے پکارتے ہیں اور جب بھی اس سے بات کرتے ہیں تو ٹی۔ وی کی مشہور کارٹون PIG کی باریک آواز میں نقل اتارتے ہیں۔ جینٹ کو اس دنیا سے اور اپنے آپ سے نفرت ہو چکی ہے۔ ایک سات سالہ بچے نے ایک ماہر نفسیات کو خط لکھا۔ میں سخت پریشان ہوں ایک لڑکے نے مجھے بچھو کہا۔ شاید اس لئے کہ میرا ہونٹ پھٹا ہے۔ میرا خیال ہے اصل میں خدا مجھ سے نفرت کرتا ہے۔ یہ بچے ایک عام معاشرے کی بے رحمی کا شکار ہیں۔ جس میں انسانوں کو جانچنے کے غلط معیار رائج ہیں۔ ان کے احساسات کو جانے بغیر۔ ان زخموں کا حساب کئے بغیر جو وہ انہیں دیتا ہے۔ اس کی ڈگر جاری رہتی ہے۔ ہم تعریف اور ستائش صرف چند پیدائشی خوش نصیبوں کے لئے وقف رکھتے ہیں۔ ظاہراً حسن۔ ذہانت اور مہارت کو دیگر تمام خوبیوں پر فوقیت حاصل ہے۔ عام طور پر زیادہ تر انسانوں کو اسی معیار پر جانچ کر فیصلہ دے دیا جاتا ہے۔

اور پھر اس انسان سے ساری عمر اسی فیصلے کی روشنی میں سلوک جاری رہتا ہے اس کے گرد ایک غیر محسوس شعور کی دیوار کھڑی ہو جاتی ہے۔ لوگوں کی مسلسل طعنہ زنی اس کے اندر کی بچی کھچی ذاتی کو ختم کر دیتی ہے وہ اپنی خوبیوں کو خود جانچنے اور دنیا سے متعارف کروانے کے قابل نہیں رہتا وہ یقین کر لیتا ہے اس خلا میں دو سروں کی جو آواز

> ہر بچے میں
> کوئی نہ کوئی خوبی موجود ہوتی ہے
> اور اس کا حق ہے کہ
> اس کی عزت نفس کا احترام کیا جائے
> اس کے وقار
> کا خیال رکھا جائے۔

گونج رہی ہے۔ وہی درست ہے۔ وہ ایسا ہی ہے آئیے اس سوچ کو اس معیار کو بدلنا تبدیل کرنا ہے ہر بچے میں کوئی نہ کوئی خوبی موجود ہوتی ہے۔ اور اس کا حق ہے کہ اس کی عزت نفس کا احترام کیا جائے اور اس کے وقار کا خیال رکھا جائے۔ لیکن آخر ہم ایک بے حس معاشرے میں بحیثیت والدین کس طرح اپنے بچوں کو ایسا



انسان بنا سکتے ہیں جنہیں دوسرے آسانی سے شکست نہ دے سکیں؟ جنہیں اپنی ذاتی خوبیوں کا صحیح ادراک حاصل ہو؟ جو معاشرے کی آوازوں کے شور میں اپنے اندر کی آواز کو سن سکتے ہوں اور اس آواز کو معاشرے کی آواز سے بلند کر سکتے ہوں؟؟

مصنف اس سلسلے میں بچوں میں خود شناسی کی تربیت پر سب سے زیادہ زور دیتا ہے۔ یعنی اپنی ذات کا بالکل صحیح تصور رکھنا۔ خود اپنی ذات سے تعارف حاصل کرنا۔ اپنے اندر موجود ان ان گنت خوبیوں کو پہچاننا جو قدرت نے ہر انسان میں پوشیدہ خزانوں کی مانند اس کے جسم کے تہہ خانوں میں چھپا کر رکھی ہیں اور ہم اس بھرے سمندر سے اپنی لاعلمی کے سبب محض چند قطرے ہی استعمال کر پاتے ہیں۔ مصنف چند کارگر اصول وضع کرتا ہے۔ جنہیں اپنا کر ہم اپنے بچوں میں خود اعتمادی اور خود آگہی پیدا کر سکتے ہیں۔ یہاں تک کہ ان بچوں میں وہ گن جن کے ہم عمر اور ساتھی انہیں قبول کرنے کے لئے تیار نہ

ہوں۔ ہمیں بالکل ایک ماہر سالار کی طرح منصوبہ بندی کرنی ہوگی۔ جس کا واسطہ میدان جنگ میں عیار دشمن سے ہو۔ اور جسے فتح حاصل کرنے کے لئے ہر قدم پر دشمن کی شاطرانہ چالوں کو مات دینا ہو۔

پہلا اصول (۱) خود اپنا جائزہ لیجئے! کیا اپنے بچے کے لئے آپ کے دل میں کہیں کوئی مایوسانہ احساس موجود ہے؟ اس لئے کہ آپ کا بچہ دوسروں کے مقابلے میں بہت معمولی ہے؟ کیا آپ نے کبھی اسے اس وجہ سے مسترد کیا کہ وہ خوبصورت نہیں تھا؟ یا اس کی حرکات و سکنات عجیب و غریب تھیں؟ یہاں تک کہ کیا واقعی آپ نے اسے کم عقل اور بے وقوف بھی سمجھا؟؟

آپ کا بچہ اپنے بارے میں جو تصور قائم کرتا ہے اس کا ایک بہت بڑا حصہ آپ کے رویئے سے بنتا ہے۔ وہ جانتا ہے کہ آپ اسے کس نظر سے دیکھتے ہیں۔ وہ انتہائی خاموشی سے آپ کے رویوں کا جائزہ لیتا ہے۔

باقی صفحہ پر

آپ کے مسائل

میری بیوی موٹی۔ لڑاکا اور بدتمیز ہے۔ کیا میں دوسری شادی کرلوں

س: میری بیوی سرد مزاج اکھڑ لڑاکا اور بدتمیز عورت ہے میرا خیال ہے کہ اس عورت کے دماغ میں عقل کا کوئی خانہ سرے سے موجود نہیں وہ ہر وقت کھاتی پیتی رہتی ہے اور کھا کر گول گپا ہو رہی ہے اور سارے گھر میں اس کی وجہ سے لڑائی جھگڑا رہتا ہے میرا دل چاہتا ہے کہ اس کو طلاق دے دوں میرے کوئی اولاد بھی نہیں اس موٹی بھینس سے میری اولاد ہونی بھی مشکل ہے۔ ویسے مجھے ایک لڑکی بہت پسند ہے وہ شریف تھی اور ملازمت پیشہ لڑکی ہے لڑکی کہتی ہے مجھ سے شادی کر لو مجھے اپنے گھر مت لے جاؤ میں اپنی والدہ کے پاس ہی رہوں گی ان کی خدمت کروں گی تم میرے پاس آتے جاتے رہنا میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں اس سے مجھے بھی سکون اور خوشی ملے گی ہو سکتا ہے کہ اس سے اولاد بھی ہو جائے۔ میں آپ سے مشورہ کرنا چاہتا ہوں واضح رہے میں اس بیوی کو طلاق نہیں دے سکتا ہوں جانے خاندان میں معیوب سمجھی جاتی ہے ہمارے یہاں عورت کو جان سے مارنا جرم نہیں طلاق دینا جرم ہے اور جان سے مار کر مجھے قاتل بننے کی ہمت نہیں کیونکہ میں ایک کمزور اور بزدل آدمی ہوں میرے پاس بس یہی ایک راستہ رہ گیا ہے اس لڑکی سے شادی۔ آپ بتائیں میں کیا کروں؟

فیصل

ج: معاف کیجئے گا میں آپ کے طرز خطاب سے اس بات کا اندازہ ہوتا ہے کہ غالباً آپ اس لڑکی سے خفیہ شادی کر چکے ہیں اب اس شادی کو بتانا چاہتے ہیں اس لئے خود کو مظلوم ظاہر کر رہے ہیں غالباً آپ کے اندر احساس جرم بھی موجود ہے اس لئے بار بار تسلی اور دلاسا چاہتے ہیں کہ جو کام آپ خفیہ طریقے سے کر گزرے ہیں اس کے لئے واضح رائے اور مشورہ مل جائے۔ بہر حال اب آپ شادی کر چکے ہیں تو حوصلے سے نبھایئے اور آپ اس معاملے کو خاندان کے سبب خفیہ رکھنے پر مجبور ہیں اس لئے خفیہ ہی رکھئے اور آپ کوشش کیجئے کہ آپ کا راز راز ہی رہے۔ شادی کو اپنے خاندان میں خفیہ رکھئے۔ کیا لڑکی کے خاندان میں بھی اس بچے کی پیدائش اور پرورش پر برا اثر پڑے گا اگر آپ صاحب اولاد ہو جاتے ہیں۔ تب بھی ہمت سے کام لے کر اس اولاد کو چھپائے رکھیں ورنہ آپ کے خاندان والے اولاد دیکھ کر تو مجبور ہو جائیں گے مگر اس لڑکی کو کبھی قبول نہیں کریں گے اور یہ اس کے ساتھ سخت ترین ظلم ہوگا۔

> میرا جینا
> مرنا برابر ہے

س: میں احساس کمتری کا شکار ہوں۔ مجھے اپنی حالت پر قابو نہیں رہا۔ میرے ساتھ کسی سے بات نہیں کر سکتا۔ ایسا لگتا ہے کہ لوگ میرا مذاق اڑا رہے ہیں اور میری حالت یہ ہے کہ میں کچھ نہیں کر سکتا۔ ہر جگہ کام میں میری ناکامی سے والدین دل برداشتہ ہیں۔ زندگی بے کار ہے کسی کام کا نہیں رہا۔ ہر وقت خودکشی کے بارے میں سوچتا رہتا ہوں۔ کسی وقت خودکشی کر ہی ڈالوں گا جو زندگی کسی بھی مصرف کی نہیں جس کا کچھ بھی حاصل نہیں جس کے لئے جینا مرنا برابر ہو وہ جی کر کیا کرے۔

فیض علی

ج: آپ سب سے بڑے احمق ہیں زندگی بہت بڑی نعمت ہے اسے یوں گنوانا حماقت ہے جو لوگ زندہ رہنا نہیں جانتے وہ قدرتی سی کوشش کے بعد یہ فن سیکھ لیتے ہیں اور سیکھ لینے کے بعد اپنی حماقتوں پر شرمندہ ہو سکتے ہیں۔ یہ بتایئے کہ احساس کمتری کیوں ہے اگر ناکامی کا سبب ہے تو راستہ بدل دیکھئے کوئی تو ساری دنیا میں ایسا کام ہوگا جو آپ کر سکیں گے اور آپ اسے کرنا چاہتے ہیں۔ چاہے تو چھوٹی سی کوئی دکان کھول لیجئے، جینے کے سو طریقے ہیں۔ کسی کاروبار میں لگ جایئے کوئی کام شروع کر دیجئے اور دل و جان سے لگ کر کوئی مشغلہ اور فن اختیار کر لیں۔ سارا احساس کمتری مردہ دل خود بخود بھاگ جائے گی۔ یوں لگے گا کہ آپ نے ایک بالکل نیا انسان بن کر جنم لیا ہے۔ میاں! عورتیں اور لڑکیاں بڑے سلیقے سے زندگی گذار رہی ہیں تم تو پھر مرد ہو۔

انہیں خوفناک سانپوں کی پھنکار سنائی دیتی ہے

س: میری والدہ دورے کی حالت میں کوئی عجیب زبان بولتی ہیں۔ غالباً جن کی زبان ہوتی ہے انہیں جنوں سے بڑی محبت تھی۔ وہ بچپن سے عمل وغیرہ پڑھتی تھیں اور اسی کے سبب ان کی عجیب حالت ہو جاتی تھی۔ اور جن ان کے تابع ہو جاتا تھا لیکن اب شاید ان کا کوئی عمل الٹ گیا ہے کہ کیا ہو گیا ہے کہ ان کے کانوں میں سیٹیاں بجتی رہتی ہیں اور سانپوں کی پھنکاروں کی آواز سنائی دیتی ہے۔ ہر طرف سانپ سانپ پکارتی ہیں اور جب دورہ سا پڑتا ہے تو عجیب سی زبان اور لہجہ بدل جاتا ہے۔ بتایئے کہ ہم کیا کریں؟

ثناء گل

ج: دیکھئے علم نفسیات میں جن کا کسی انسان پر آجانا نہیں جانا البتہ انسان کسی جن پر چڑھ جائے تو یہ بات سمجھ میں آتی ہے۔ کیونکہ انسان اشرف المخلوقات ہے۔ اور جن وغیرہ کمزور ذہنوں پر حکومت کرتے ہیں۔ اور کمزور ذہن پر کوئی خوف، وہم کوئی غیر معمولی بات بہت زیادہ اثر کر جاتی ہے۔ جبکہ عام ذہنوں میں ایسا نہیں ہوتا۔ لیکن آپ کہتے ہیں کہ والدہ بچپن سے مختلف عمل وظیفہ کرتی ہیں انہوں نے جنات کو بھی اپنے تابع کر رکھا تھا اور جنات پر ان کا عمل دخل تھا۔ یہ سب باتیں نفسیات کے دائرہ کار میں نہیں آتیں۔ آپ ان کا علاج کسی روحانی عامل سے کرائیں اور روحانی عامل بہت ہوتے ہیں۔ البتہ نفسیات کی زبان میں یہ شیزوفرینیا معلوم ہوتا ہے۔ جس میں حقیقی زندگی سے رابطہ کٹ جاتا ہے۔ اور خیالی دنیا سے رابطہ قائم ہو جاتا ہے۔ ایسے مریض کو ذہنی امراض کے شفا خانے میں رکھا جاتا ہے۔ وہاں ہی علاج ہوتا ہے۔ اکثر ایسے مریضوں کا علاج الیکٹرک شاک وغیرہ سے بھی کرتے ہیں۔ ڈاکٹر اپنے تجربہ میں ٹیسٹ کرنے کے بعد طے کرتے ہیں کہ علاج کا طریقہ کار کیا ہوگا۔ پرانا مرض قابل علاج نہیں رہتا۔ لیکن اگر جلدی کی جائے تو شفا ہو جاتی ہے۔ آپ ان کا ٹیسٹ کروایئے اور اگر آپ ان کو ذہنی مریض نہیں سمجھتے تو پھر آپ کسی ماہر نفسیات سے مشورہ کر کے اپنے ذہن کو نہ تھکائیں۔ روحانی عامل سے ہی ان کا فوری علاج کرائیں۔

تازہ به تازہ

ثقافتی کالم کی اشاعت

ملک کے ممتاز ادیب اور کالم نگار مسعود قیصر کی کتاب "ثقافتی کالم" کے نام سے ادارہ ثقافت پاکستان نے شائع کر دی ہے۔ کتاب میں ملک بھر کے جرائد میں شائع ہونے والے کالموں کا انتخاب شامل ہے۔ ان کالموں کے ذریعہ ملک کی تہذیبی اور ثقافتی سرگرمیوں کا پتہ چلتا ہے۔ کتاب کا سرورق اعجاز تیمر نے بنایا ہے۔

فیضان فیض اور شبلی ایک مطالعہ

مکتبہ اسلوب کے زیر اہتمام دو نئی کتابیں شائع ہو گئی ہیں۔ پہلی کتاب فیضان فیض کے عنوان سے فیض کی شاعری اور شخصیت پر ابو سعید قریشی کی ہے جس کی قیمت ۷۵ روپے ہے جبکہ دوسری کتاب شبلی۔ ایک مطالعہ مرحوم کی ہے۔ مضمون اعجاز مرحوم نے اس کتاب میں شبلی نعمانی کی شخصیت اور ان کی خدمات کا بے لاگ تجزیہ پیش کیا ہے۔ قیمت ۱۰۰ روپے ہے۔

مسائل موسیقی کی کتاب

رشید ملک کے تحقیقی مضامین مسائل موسیقی کے نام سے ادارہ ثقافت پاکستان نے کتابی شکل میں شائع کر دی ہے۔ کتاب میں موسیقی کی تاریخ اور فن پر مضامین شامل ہیں۔

تاریخ خطاطی شائع ہو گئی

ڈاکٹر اعجاز راہی کی کتاب "تاریخ خطاطی" شائع ہو گئی ہے کتاب میں خطاطی کے سو کے قریب رنگین اور سفید و سیاہ نمونے شامل ہیں۔ دو سو سے زائد صفحات پر مشتمل یہ کتاب خطاطی کے فن اور تاریخ کا مکمل جائزہ پیش کرتی ہے کتاب کا سرورق ترکی کے نامور خطاط حلیل آر کے فن پارے پر مشتمل ہے۔ جبکہ ملک کے نامور خطاطوں کے نمونے بھی کتاب میں شامل ہیں۔ ادارہ ثقافت پاکستان کی طرف سے شائع ہونے والی اس کتاب کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر خالد مسعود بٹ ہیں۔ جبکہ مجلس ادارت میں جمیل اقبال، گلزار آفاقی اور احمد داؤد شامل ہیں۔

ادب و ثقافت

قدرت اللہ شہاب مرحوم میں بے شمار خوبیاں تھیں

عیب صرف دو تھے

ممتاز مفتی کو ہمارا سلام کہ وہ جاتے جاتے بھی ایک
زندہ ادب ہیں۔ اسی سال اور تیرہ وہ اپنی زندگی کیا کیا کو
سال پورے کر کے پیاسی ہیں قدم رکھ چکے ہیں۔ ان کا پہلا افسانہ
"جھکی جھکی آنکھیں" ۱۹۳۶ء میں "ادبی دنیا" میں شائع ہوا تھا۔
اس طرح ان کی ادبی عمر بھی نصف صدی کا سفر طے کر چکی ہے۔
اس نصف صدی میں انہوں نے افسانہ، ناول، تنقید، طنز و مزاح،
ڈرامہ، سفرنامہ اور شخصی خاکہ نویسی جیسی اصناف ادب میں
قابل قدر نقوش چھوڑے ہیں۔ لیکن حیرت اور افسوس کی
بات یہ ہے کہ ان کے فن کا کوئی بھرپور تنقیدی تجزیہ ابھی تک
سامنے نہیں آیا۔ [illegible]

[illegible]

سخن در سخن

خامہ جوش کے قلم سے

[illegible]

حسنِ انتخاب

شائستہ نسترن

[illegible]

غلام جیلانی اصغر

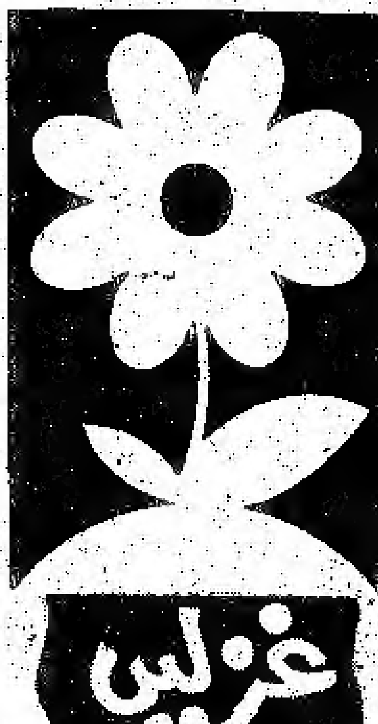
*

رابطے

یہ سارے تنہائیوں کے دکھ ہیں
کسی سے مل کر رہو تو شاید
غمِ محبت، غمِ زمانہ سے کوئی راہِ فرار نکلے
تم اپنے بے آب، خشک بنجر زمیں سے
چپکے ہوئے پڑے ہو
تم اپنے صحرا کی وسعتوں میں
ہیں ایک نخلِ اداس، تنہا کھڑے ہوئے ہو
ہوا کی خوشبو سے ناشناسا، تم اپنے اندر
کے موسموں کی گھٹن سے بیزار ہو گئے ہو
ذرا پروں کو جھٹک کے دیکھو
یہ وسعتیں کتنی بیکراں ہیں
سمندروں کی تہوں میں اُترو
تو کتنی خوش رنگ سیپیاں ہیں!!

راڈار

[illegible]



[illegible]

*

غلام جیلانی اصغر

جہانگیر خان نے پاکستان ماسٹرز ٹورنامنٹ مسلسل پانچویں بار جیت لیا

[illegible]

۵۳ رنز بنانے پر شعیب محمد ... [illegible]

پاکستانی کرکٹ ٹیم کو ایک لاکھ ڈالر ملیں گے

کراچی ... (اے پی پی) دنیا میں کرکٹ کے آرگنائزرس کی جانب سے پاکستانی کرکٹ ٹیم کو ویسٹ انڈیز کی ٹیم کے بعد سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی ہے جس کا اندازہ ... [illegible] ... امریکہ کپ ... پاکستان کو ایک لاکھ ... ڈالرز انعامی رقم کی صورت میں ملیں گے جبکہ تمام میچ ہار جانے کی صورت میں پاکستان کی انعامی رقم ... ہزار ڈالرز ہو گی۔

پاکستان نے امریکہ کپ کے پہلے میچ میں ویسٹ انڈیز کو ۳۴ رنز سے ہرا دیا

مدثر نذر کو پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا، جاوید میانداد، شعیب محمد، قاسم عمر اور رمیز راجہ کی عمدہ کارکردگی

[illegible]

پرتھ ... (اے پی پی) پاکستان نے بہترین ٹیم ورک کی بدولت ... [illegible]



جاوید میانداد — مدثر نذر

شعیب محمد — رمیز راجہ

زیرِ روز و بزم

ابن انشا

"آپریشن ڈرائی کلین اپ"

[illegible]

ممتاز بھٹو اور عبدالحفیظ پیرزادہ پر بغاوت کا مقدمہ چلایا جائیگا، غوث علی شاہ

الطاف حسین پر غداری کا الزام نہیں ہے، تاہم مختلف جرائم میں ماخوذ ہیں

حکومت ہنگاموں کی سیاست کو ختم کر دیگی۔ تمام مسائل حل کر دیے جائیں گے

بھارت میں مسلم تاریخ کو مسخ کر کے پیش کیا جا رہا ہے

درسی کتب میں مسلم حکمرانوں کو بت شکن، ہندو کش ظاہر کیا گیا ہے

پاکستان نے امریکہ کو اپنے ہوائی اڈوں کے استعمال کی اجازت کی تصدیق کردی، تیواڑی کا دعویٰ

مغرب کا سب سے کم عمر حافظ قرآن

ہر بچہ اس دنیا میں خود اعتمادی سے سر اُٹھا کر چلنے کے قابل ہو سکتا ہے اگر اُس کے والدین واقعی فیصلہ کر لیں تو!

پانچواں اصول: نظم و ضبط، باقاعدگی اور احترام سکھائیے

چھٹا اصول: اسکول سے تعلق قائم رکھیے

چوتھا اصول: اپنے بچے کو مقابلہ کرنا سکھائیے

تیسرا اصول: اپنے بچے کو ازالہ کرنا سکھائیے

دوسرا اصول: احساس کمتری سے بچنا سکھائیے

Fortnightly

al-hilal

50¢ Vol.15 No.20 January 10, 87

Telephone: (416) 493-4374 474-9292

338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

جہاد افغانستان میں حصہ لینا ہر مسلمان پر فرض ہے علمائے کرام کا فتویٰ

اس جہاد کو غلط معنی پہنانے والے گناہِ عظیم میں مبتلا ہیں

کمیونسٹوں یا غاصبوں کا ساتھ دینے والوں کے خلاف بھی جہاد فرض ہے





پاکستان میں ۳۲ لاکھ ۵۰ ہزار ۴۸۲ افغان مہاجرین ہیں

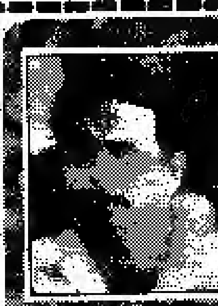
صرف کیمپوں میں مقیم افغان مہاجرین کو ہی امداد دی جاتی ہے۔ سعید اظہر

سوروں نے سرگودھا بیس پر کھڑا ایف ۱۶ طیارہ تباہ کر دیا

روزنامہ انقلاب کے فوٹو گرافر آصف قبال کی لاش

مل گئی، وہ قصبہ کالونی پر حملے میں زخمی ہو گئے تھے

عبدالحفیظ پیرزادہ بھارت چلے گئے؟



سراغرسانی کے سرکاری اداروں کی کوشش کے باوجود

ملک کے اندر ان کا پتہ چلانے میں ناکام ہو گئے

مصطفےٰ کھر بچوں کا دورہ

سابق ٹیسٹ کرکٹر سرفراز نواز قاتلانہ حملے میں شدید زخمی ہو گئے

وہ ایک پریس کانفرنس میں سرکاری محکموں میں کروڑوں روپے کے فراڈ کا انکشاف کرنا چاہتے تھے

حملہ نواز شریف کے ایما پر ہوا ہے تھکنڈے مجھے حق گوئی سے نہیں روک سکتے۔ سرفراز

نیا شوشہ

MANAGING EDITOR: M. LATEEF OWAISI